Australian Aid

Local Government &
Rural Development Department

Health Department
Khyber Pakhtunkhwa

accountabilitylab
PAKISTAN

جون 2021

ماہانہ
نیوز بُلیٹن

اشاعت اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان

اس ماہ کے ایڈیشن میں؛

- کووڈ۔19 کے اعدادوشمار
- افواہیں/حقائق
- پاک ویک خیبر پختونخوا میں ویکسین کے لیے زیرِ استعمال
- خیبر پختونخوا میں کوروناوائرس وبا کے دورا ن خواتین کے خلاف تشدد کی صورت حال
- پاکستان میں کروناوائرس کے مثبت کیسز 8 ماہ کی کم ترین سطح پر
- کووڈ-19 اور ڈیجیٹل تقسیم
- پراجیکٹ کی تازہ ترین اپ ڈیٹس

خیبر پختونخوا میں کووِڈ۔19 کے اعدادوشمار

تصدیق شدہ کیس
137,759

کل اموات
4,308

کل رکوریز
131,626

خیبر پختونخوا میں جون کے مہینے میں ہونے والی ویکسینیشن

1,309,717

ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ۔19 کے خلاف مدافعت کا قیام ۔

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے حال ہی میں آسٹریلین ہائی کمیشن کے ڈائریکٹ ایڈ پروگرام کی مالی معاونت سے "ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ۔19 کے خلاف مدافعت کا قیام " کے نام سے ایک پراجیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان اس پراجیکٹ پر کام خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت اور محکمہ دیہی ترقی و مقامی حکومت کے اشتراک سےکر رہاہے ۔ پراجیکٹ کا بنیادی مقصد کروناوائرس کے حوالے سے پھیلی غلط خبروں ، افواہوں اور سازشی نظریات کو بے نقاب کرکےحکومتِ پاکستان اور عالمی ادارہ صحت جیسے اداروں کی مستند اور حقائق پر مبنی معلومات کو سامنے لانا ہے۔ پراجیکٹ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بالخصوص خواتین سے متعلق کروناوائرس کے حوالے سے حکومتی فیصلوں، عوامی آراء ، تحفظات اور تازہ ترین معلومات کو عوام تک پہنچایا جائے ۔ اس پراجیکٹ کا حتمی مقصداپنے علاقوں میں عالمی وباء کے مقابلے کی ذمہ داری لینے والی مقامی حکومت کی نمائندہ خواتین رہنماؤں کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے۔

یہ اشاعتی مواد آسٹریلین ہائی کمیشن کے ڈائریکٹ ایڈ پروگرام کی مالی مدد سے تیار کیا گیا ہے ۔ اس کے تمام تر مواد کی ذمہ دار اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ہے اور ضروری نہیں کہ اس میں دیے گئےتمام مندرجات آسٹریلین ہائی کمیشن کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہوں

حقیقت: حاملہ خواتین میں کروناوائرس کے مرض کی شدت زیادہ ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

یہ بات سامنے آئی ہے کہ حاملہ خواتین کے کروناوائرس میں مبتلا ہونے اور زیادہ شدید مرض کا شکا ر ہونے کا خدشہ دیگر افراد سےزیادہ ہوتاہے۔ اس سےان کے پیدا ہونے والے بچے کے متاثر ہونے کا بھی خدشہ ہے اس لیے انہیں تجویز دی جاتی ہے کہ وہ اپنے بنیادی دیکھ بھال کے ذمہ دار فرد اور ڈاکٹر سے مشورہ کرکے جلد از جلد کروناوائرس ویکسین لگوائیں تاکہ انہیں اور ان کے پیدا ہونے والے بچے کو تحفظ مل سکے۔ (ذریعہ۔ سی ڈی سی)

افواہ: بچہ پیدا کرنے کی خواہاں خواتین کے لیے کروناوائرس ویکسین محفوظ نہیں۔

ابتدائی طور پر سوشل میڈیا اور مختلف حلقوں میں یہ افواہ یقین کی حد تک سچ سمجھی جاتی تھی کہ کروناوائرس ویکسین بانجھ پن کا باعث بنتی ہے۔ ماہر ین کی آراکی روشنی میں یہ افواہ مکمل طور پر مسترد کردی گئی ہےاور کہا گیا ہے کہ کروناوائرس ویکسین میں ایسے کوئی اجزا نہیں پائے جاتے جو بانجھ پن کا باعث بنتے ہوں ۔ (ذریعہ۔ یونیسیف)

حقیقت: کروناوائرس ویکسینز استعمال کے لیے بالکل محفوظ ہیں ۔

اس وقت دنیا میں کروناوائرس کے لیے جتنی بھی ویکسین استعمال ہو رہی ہیں وہ تمام اچھی طرح جانچ کے مرحلے سے گزری ہیں اور ان کے مضر اور طویل المدتی اثرات کے بارے میں انہیں جانچنے کے بعد بھی ان کے بارے میں مزید تحقیق جاری ہے ۔ ویکسینز میں جسم کو نقصان پہنچانے والے کوئی اجزا استعمال نہیں ہوتے تاہم ایسے افراد جنہیں ادویات سے الرجی ہوتی ہو، کو چاہیے کہ وہ ویکسین لگوانےسے قبل اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر لیں ۔ (ذریعہ ۔ عالمی ادارہ صحت)

افواہ: کروناویکسین لگوانے سے قبل کسی قسم کے فارم، قانونی دستاویزیا وضاحتی بیان پر دستخط نہیں کروائے جاتے۔

ویکسین لگوانے کے لیے آنے والے شہریوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ 1166 پر ایس ایم ایس کے ذریعے خود کو رجسٹرڈ کروائیں یا واک ان کے اہل شہری و یکسین مرکز تشریف لائیں اور اپنی باری پر ٹوکن حاصل کریں۔ ویکسین مرکز کے استقبالیہ پر شہری کو ایک کارڈ دیا جاتا ہے جس میں وہ اپنی تفصیلات درج کرتے ہیں اور جو ویکسین وہ لگوانا چاہتے ہیں اس کا انتخاب کرتے ہیں ۔ ویکسین لگوانے کے لیے دیگر کوئی کوائف یا دستاویزات ضروری نہیں ، اس سلسلے میں دیگر کوئی بھی معلومات درست نہیں اور عوام کو گمراہ کرنے کا باعث ہیں ۔ (ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان)

حقیقت: کووِڈ۔19 موسمی فلو کی شدید قسم کا نام نہیں۔

کروناوائرس موسمی فلو کی کوئی قسم نہیں بلکہ اس سے زیادہ خطر ناک بیماری ہے۔ کروناوائرس کی بہت سی مختلف علامتیں ہیں جن کی شدت بھی ہر مریض کے لیے مختلف ہے ۔ اگر کسی کو بھی یہ محسوس ہو کہ اسے کروناوائرس کا مرض لاحق ہو گیا ہے تو اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ فوری طور پر اس کا ٹیسٹ کروایا جائے اور اس کو خاندان کے دیگر افراد سے الگ کر دیا جائے۔ (ذریعہ۔ سی ڈی سی)

افواہ: کروناوائرس کا علاج گھریلو ٹوٹکوں سے ممکن ہے۔

کسی گھریلو ٹوٹکے یا کسی خاص چیز کے استعمال سے کروناوائرس کا علاج ممکن نہیں ۔ اگرچہ وٹامنز ، سپلیمنٹس اور بہتر خوراک قوت مدافعت بڑھانے کا باعث بنتی ہیں تاہم یہ کروناوائرس سے محفوظ رکھنے کو یقینی نہیں بنا سکتیں اور نہ ہی کروناوائرس کے مریض کا علاج ان اشیا کے استعمال سے ممکن ہے۔ کرونا وائرس سے بچنے کا طبی طور پر منظور شدہ ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے ویکسین لگوانا تاہم اچھی خوراک آپ کی قوت مدافعت بڑھانے میں مدد گار ثابت ہو سکتی ہے۔ (ذریعہ۔ میڈیکل نیوز ٹوڈے)

کووِڈ۔19 سے متعلقہ تازہ ترین صورتحال

ذرائع: ریوٹرز

پاک ویک خیبر پختونخوا میں ویکسین کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔

پاک ویک ویکسین جو قومی ادارہ صحت این آئی ایچ نے تیار کی ہے ، صوبوں کو ان کی آبادی کی شرح کے اعتبار سے تقسیم کر دی گئی ہے ۔ پاک ویک کی سنگل ڈوز ویکسین کی ایک لاکھ سے زیادہ ویکسینز تیار کی گئی ہیں جن میں سے خیبر پختونخوا کے حصے میں 5000 ہزار ویکسینز آئی ہیں۔ (ذریعہ۔ڈان)

عوام کی آواز

اگرچہ حکومتِ پاکستان کی طرف سے سرکاری خدمات ڈیجیٹائز کرنے کا فیصلہ بہترین اور قابلِ تقلید ہے تاہم کروناوائرس کی وبا کے دوران اس سے متعلق معلومات کے پھیلاؤ اور خدمات کی فراہمی کے لیےٹیکنالوجی کو اپنانے اور ملک کے مخصوص علاقوں میں ڈیجٹل سروسز کی عدم دستیابی نے اس وباکے بارے میں معلومات تک رسائی میں بڑی تقسیم پیدا کردی ہے۔ انٹرنیٹ تک غیر منصفانہ رسائی کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں بنیادی انفراسٹرکچر کی عدم دستیابی، صنفی امتیاز اور معاشی اور ڈیجیٹل خواندگی شامل ہیں۔

ایک عام اندازے کے مطابق پاکستان میں پاکستان کے 161 ملین افراد کووڈ۔19 سے متعلق حکومت کی آن لائن خدمات سے استفادہ نہیں کر سکتے ، ایسی صورتحال میں جب ملکی آبادی کی ایک بڑی تعداد ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ تک رسائی سے قاصر ہے حکومت کی ڈیجیٹل خدمات پسماندہ طبقات کی مزیدمحرومی کا باعث بن رہی ہیں ۔

اہم ترین بات یہ ہے کہ حکومت کی ویکسین مہم کازیادہ تر دارومدار موبائل فون کے استعمال پر منحصر ہے۔ اگرچہ ویکسین کے لیے موبائل فون کے ذریعے رجسٹریشن کا عمل سادہ ہے اورعام فہم ہے اور کس نمبر پر کیا معلومات بھیجنی ہیں اس بارے میں حکومت آن لائن اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے معلومات پہنچا رہی ہے تاہم" ڈیٹا رپورٹ "کے 2020 میں شائع کیے گئے اعدادوشمار کے مطابق ملک کی صرف 17 فیصد آبادی کی رسائی کسی نہ کسی سطح پر سوشل میڈیا پلٹ فارمز تک ہے جس سے ملک میں ڈیجیٹل تقسیم مزید واضح ہوتی ہے اور ملک میں ویکسین کے عمل کی سست روی کی ایک بہت بڑی وجہ ہوسکتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں ڈیجیٹل انقلاب طویل المدتی عمل ہے اور اس وقت یہ انقلاب رفتار پکڑ رہاہے تاہم جب تک ہم ڈیجیٹل ذرائع میں مختلف طبقات کے درمیان موجود تقسیم کو ہر ممکن حد تک کم نہیں کر لیتے پسماندہ طبقات کے تحفظات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

کروناوائرس سے متعلق تازہ ترین خبریں

پہلی خبر ۔کروناوائرس کی وبا کے دوران خیبر پختونخوا میں خواتین کے خلاف تشدد کی صورت حال۔

کووڈ۔19 کی وبا کے دورا ن خیبر پختونخوا میں صنفی تشدد کی شرح سب سے زیاہ رہی۔ سرکاری اعدادوشمار کے مطابق ایسے واقعات میں 45 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تاہم کہا جاتا ہے کہ غیر سرکاری اعدادو شمار اس سے کہیں زیادہ ہیں ۔ خیبر پختونخوا میں خواتین کے خلاف گھریلو تشدد کی تاریخ کافی پرانی ہے اور 2021 تک اس کے خلاف کو ئی ٹھوس قانونی فریم ورک بھی موجود نہیں تھا۔ خواتین کے خلاف گھریلو تشدد کے واقعات روکنے کا بل کافی تاخیر کے بعد جنوری 2021 میں منظور کیا گیا ۔ دریں اثنا امدادی وسائل اور خواتین کو پناہ دینے والے اداروں کے مشاہدے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ امدادی وسائل کی تقسیم غیر منصفانہ ہے جسے صوبے کی 35 اعشاریہ 5 ملین خواتین کو پورا کرنا چاہیے۔

(ذریعہ۔ عرب نیوز پی کے)

پاکستان میں گزشتہ 8 ماہ کے دوران سب سے کم کیسز سامنے آئے۔

جون 2021 کو پاکستان میں ایک دن کے دوران 1000 سے کم کروناوائرس کے مثبت کیسز سامنے آئے۔ اس سے قبل اتنے کم کیسز اکتوبر 2020 میں ریکارڈ کیے گئے تھے۔ کیسز کی شرح میں کمی ملک میں لگائی گئی پابندیوں ، ایس او پیز پر عملدرآمد اور ویکسین مہم کے موثر ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ جب عالمی وبا کا آغاز ہو ا تو یہ پیش گوئی کی گئی تھی کہ پاکستان کروناوائرس سے متاثر دنیا کے بدترین ممالک میں شمار ہو گا تاہم بروقت اقداما ت سے ملک بدترین حالات سے محفوظ رہا ۔ کروناوائرس کی تیسری لہر میں واضح کمی آچکی ہے اور ویکسین لگانے کی موثر مہم کی وجہ سے شہریوں کی قوت مدافعت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر ملک میں ویکسین لگانے کی یہی شرح برقرار رہی تو ملک مستقبل میں کروناوائرس کی ایسی لہروں سے مجفوظ رہے گا۔

(ذریعہ ۔ دی نیوز)

کروناوائرس ویکسین کے لیے رجسٹریشن کا طریقہ کار

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر (آپ کا اپنا ہوناضروری نہیں) سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کریں یا نمز کی ویب سائٹ سے خود کو رجسٹر ڈ کروائیں۔

19 سال سے زائد عمر کے شہری ۔ تصدیقی ایس ایم ایس موصول ہونے کے بعد کے اپنے کسی بھی قریبی مرکز جا کر اپنا تصدیقی کوڈ بتا ئیں اور اصلی شناختی کارڈ دکھا کر ویکسین لگوائیں۔

ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ۔19 کے خلاف مدافعت کا قیام ۔

پراجیکٹ کے بارے میں تفصیلات

پراجیکٹ لانچ کی تقریب

ضلع ہری پو ر کی خواتین رہنماؤں میں کووڈ۔19 کی مدافعت کے قیام " پراجیکٹ کی باقاعدہ لانچ کی تقریب 10 جون 2021 کو آفاق ہوٹل ہری پور میں منعقد ہوئی ۔ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی، محکمہ سماجی ترقی، محکمہ تعلیم کے عہدیداران ، مختلف شہری تنظیموں کے نمائندوں اور خواتین رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ہری پور میں خواتین رہنماؤں کی بیچ I اور بیچ II کے لئے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد

کروناوائرس سے متعلق غلط معلومات رد کرنے کے حوالے سے25 خواتین رہنماؤں کی پہلی تربیتی ورکشاپ 15 اور 16 جون 2021 کو ہری پورمیں منعقد ہوئی۔

کروناوائرس سے متعلق غلط معلومات رد کرنے کے حوالے سے25 خواتین رہنماؤں کی دوسری تربیتی ورکشاپ 29 اور 30جون 2021 کو ہری پورمیں منعقد ہوئی۔

آگاہی اجلاس منعقد ہوئے

ضلع ہری پور کی 9 منتخب یونین کونسلز میں کرونا وائرس کی آگاہی کے حوالے سے 17 سیشنز منعقد ہوئے، 17 دیہات / کمیونٹیز سے 521 خواتین کو کرونا وائرس کے حوالے سے پھیلنے والی افواہوں، غلط معلومات اور خواتین کو اس وبا کی وجہ سے پیش آنے والے مسائل سے نمٹنے کے لئے تربیت فراہم کی گئی۔